20283- کیا اسلام میں جلد گودنا حرام ہے ؟

سوال

کیا اسلام میں جلد گودنا حرام ہے، اور کونسی شکل اور نقش گودنا حرام ہے ؟
مجھے علم ہے کہ جسم کو جان بوجھ کر اذیت دینا اسلام میں حرام ہے، لیکن اگر گودنے سے اذیت نہ ہوتی ہو کیا پھر بھی حرام ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الوشم : یعنی گدوانا یہ ہے کہ : جلد میں سوئی وغیرہ کے ساتھ سوراخ کر کے سرمہ بھرا جائے، اور یہ حرام ہے، چاہے کسی بھی شکل میں ہو، اور چاہے اذیت وتکلیف کا سبب ہو یا اذیت کا باعث نہ بنے؛ کیونکہ یہ اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی ہے، اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلد گودنے والی، اور جلد کو گدوانے والی پر لعنت کی ہے.

چنانچہ امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ :

"خوبصورتی کے لیے گودنے اور گدوانے، اور ابرو کے بال اکھیڑنے اور دانتوں کو رگڑنے اللہ کی پیدا کردہ صورت کو تبدیل کرنے والیوں پر اللہ تعالی کی لعنت ہے"

صحیح بخاری اللباس (5587) صحیح مسلم اللباس حدیث نمبر (5538).

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

احادیث شاہد ہیں کہ ان سب امور کے مرتکب پر لعنت کی گئی ہے، اور یہ کبیرہ گناہ میں شامل ہوتے ہیں، اور جس معنی کی بنا پر اس سے منع کیا گیا ہے، اس میں اختلاف پایا جاتا ہے، ایک قول یہ ہے کہ : یہ باب التدلیس میں سے ہے، اور ایک قول یہ ہے کہ : یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی کے باب میں سے ہے، جیسا کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے، اور صحیح بھی یہی ہے.

اور یہ پہلا معنی اپنے ضمن میں لیے ہوئے ہے، پھر یہ بھی کہا گیا ہے کہ : اس سے منع کیا گیا ہے، جو باقی رہے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت میں تغیر ہے، لیکن اگر وہ باقی نہ رہے، مثلا سرمہ اور عورتوں کا سرمہ لگا کر زینت اختیار کرنا، علماء کرام نے اس کی اجازت دی ہے.

دیکھیں : تفسیر القرطبی (393/5).

اس لیے اگر تو سوال میں بیان کردہ کا مقصد جسم پر ہمیشہ باقی رہنے والا نہیں، تو یہ وشم اور گودنا نہیں، اور نہ ہی اس میں اللہ کی پیدا کرنا صورت میں تبدیلی ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (8904) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.